Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa Occupational, Safety and Health Act, 2022 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کا قانون مجریہ 2022ء

ایک قانون

خیبر پختونخوا کے صوبہ میں جائے کار پر کام کرنے والے ان تمام افراد / اشخاص کی پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کیلئے دستاویز کے اہتمام / تیاری کیلئے۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ جائے کار پر افراد / اشخاص کے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے بارے میں قانون کو وضع کرنا اور اُنہیں پیشہ ورانہ حادثات سے پیدا ہونے والے خطرات سے محفوظ بنانے، جائے کار پر ملازمین کی طبی عضویاتی، نفسیاتی اور جسمانی صحت کی دیکھ بال کیلئے محفوظ اور صحت بخش ماحول کو بہتر بنانا اور اس سے متعلقہ اور اسکے ضمنی معاملات کیلئے بندوبست کرنا ضروری ہے۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی سے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

1۔ مختصر عنوان، وسعت / اطلاق / حد دائرہ کار اور آغاز لاگو۔

(1) یہ قانون خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کا قانون مجریہ 2022ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبے میں وسعت پذیر ہو گا۔

(3) اس قانون کا نفاذ محکمے کی طرف سے سرکاری جریدے میں وضاحت کردہ تاریخ سے فی الفور ہو گا۔

(4) حکومت بذریعہ حکم کسی مخصوص جائے کار کو اس قانون کی عمل داری سے جُزوی یا کُلی طور پر یا مخصوص عرصے کیلئے استثنیٰ دے سکتی ہے۔

2۔ تعریفات۔

(1) اس قانون جب تک سیاق وسباق سے ہٹ کر کوئی معنی نہ ہوں تو درج ذیل معنی ہوں گے جیسے۔

ا۔ **"حادثہ"** سے مراد ملازمت کے دوران کوئی ایسا وقوعہ ہے جو غیر متوقع اور غیر ارادی طور پر پیش آتا ہے اور نقصان یا ایذا پہنچاتا ہے۔

ب۔ **"ٹھیکدار"** سے مراد تشکیل یافتہ یا غیر تشکیل یافتہ کوئی شخص یا ادارہ ہے جو کسی مالک / سربراہ کے پیشے یا کاروبار کے دوران یا اسکے مقصد کیلئے سربراہ / مالک کی جانب سے شروع کی گئی کسی تعمیر کو کُلی یا جزوی طور پر کرنے کا معاہدہ کرتا ہو اور بشمول ذیلی ٹھیکدار۔

ج۔ **"مجلس"** سے مُراد اس قانون کی دفعہ (16) کے تحت تشکیل کردہ / قائم کردہ خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کا انجمن / کونسل ہے۔

د۔ **"معائنہ کار اعلیٰ"** سے مُراد خیبر پختونخوا قانون کارخانہ جات 2013ء کے تحت تقرر شدہ / تعینات شدہ (خیبر پختونخوا 2013ء کا قانون نمبر XVI) معائنہ کار اعلیٰ (چیف انسپکٹر) ہے۔

ہ۔ **"محکمہ"** سے مُراد حکومت کا محکمہ مزدوران/لیبر ہے۔

و۔ **"آجر"** سے مراد ایک ایسا شخص/فرد یا نمائندہ/کارندہ ہے جو اُجرت یا تنخواہ پر کسی ایک شخص یا اشخاص کو کام کرنے پر رکھتا ہے یا کسی بھی طرح ان سے کام لیتا ہے۔

ز۔ **"جائے کار"** بشمول کوئی کاروبار، تجارت، پیشہ، خدمت/انجمن(دفتر،فرم، کارخانہ ،معاشرہ)ذمہ داری/اقرار/وعدہ/ضمانت، کمپنی، تعلیمی ادارہ، ہسپتال،/شفاخانہ ،لیبارٹری، دُکان، گودام،مال خانہ، کسی بھی قسم کا کاروباری ادارہ یا تنظیم بشمول حکومت،ایک مقامی حکومت، کوئی نیم خود مختار یا خود مختار ادارہ یا نقل و حمل/ذرائع آمدورفت جو براہ راست یا ورکشاپ کسی ٹھیکدار یا ذیلی ٹھیکدار کے ذریعے مقرر یا مصروف کار رکھے اور جس کا مقصد کسی کاروباری سرگرمی، صنعت، خدمت، بلدیہ کی خدمات، صحت وصفائی، یا کُھدائی اور بشمول اسکے تمام محکمے، شاخیں اور وہ احاطے جہاں یہ سب ایک ساتھ واقع ہیں یا مختلف جگہوں پر واقع ہیں مُراد ہے۔ قانون بشرطیکہ محکمہ لیبر، سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ کسی بھی جائے کار یا اس درجہ کا اس قانون کی مقاصد کے حصول کیلئے تشکیل دے۔

ح۔ **"کارخانہ"** سے مراد خیبر پختونخوا قانون کارخانہ جات کا قانون مجریہ ۲۰۱۳ء(خیبر پختونخوا ۲۰۱۳ کا قانون نمبرXVI) ہے۔

ط۔ **"حکومت"** سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

ی۔ **"ایذا"** سے مراد علالت، بیماری نقصان یا ان کا مجموعہ ہے اور اس میں کام سے متعلقہ حادثے کی وجہ سے ہونے والا جسمانی یا ذہنی نقصان بھی شامل ہے۔

ک۔ **"خطرہ"** سے مراد کوئی سرگرمی، انتظامات، حالات، واقعہ، وقوعہ، مظہر، عمل، حالت یا مواد ہے جو خواہ جائے کار میں یا جائے کار کے باہر واقع ہو یا ایسے استعمال کیا جائے جو کہ خطرے کا اصل یا ممکنہ سبب یا ذریعہ ہو۔

ل۔ **"معائنہ کار"** سے مراد خیبر پختونخوا قانون کارخانہ جات مجریہ ۲۰۱۳ء(خیبر پختونخوا۲۰۱۳ کا قانون نمبرXVI) کے تحت تقرر شدہ/تعینات شدہ ایک معائنہ کار(انسپکٹر) ہے۔

م۔ **"مقامی حکومت"** سے وہی مراد لئے جائینگے جو خیبر پختونخوا قانون مقامی حکومت مجریہ ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخوا۲۰۱۳ کا قانون نمبرXXVIII) میں استعمال ہوئے ہیں۔

ن۔ **"مشینری"** سے مراد کمپرسیڈ ائیر، دبے ہوئے ہوا، ایندھن، بجلی کے احتراق، گیس، گیس سے متعلق مصنوعات،، بھاپ، پانی، ہوا یا کسی دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والا انجن، موٹر یا دیگر آلات ہیں اور اس میں درج ذیل شامل ہیں۔

(۱) کوئی پلانٹ جس سے یا جس میں کسی مشینری کی حرکت منتقل کی جاتی ہے؛اور

(2) بالابردار مشین، بالابردار گاڑی، کوئی مشین جسکی حرکی قوت کُلی یا جزوی طور پر غیر خودکار طریقے سے حاصل کی جاتی ہے اور ایک ٹریکٹر؛

س۔ **"احاطہ جات"** سے مراد کوئی جگہ اور بشمول؛

(1) کوئی اراضی، عمارت یا عمارت کا کوئی حصہ۔

(۲) کوئی گاڑی، بحری یا ہوائی جہاز۔

(۳) تنصیب واقع اراضی بشمول ساحلی پٹی، پانی اور ساحلی پٹی پر متنادب طریقے سے ڈھکی دیگر اراضی پر تنصیب اور کوئی دیگر تنصیب جو فرش بحر یا اسکی زیریں سطح پر تیر رہی ہو یا کت ہو جو پانی سے ڈھکی دیگر اراضی یا اسکی زیریں سطح پر ساکت ہو؛

(۴) کوئی خیمہ یا منقولہ ڈھانچہ؛ اور

(۵) ایک نالی، گندے پانی کی نکاسی کی نالیاں، ناب دان / نکاسِ گند / نکاس گندگی / نکاس غلاظت، پانی کی نالیاں، گند نکاسی کا منصوبہ / مشینری، ذخیرہِ آب / تالاب۔ حوض، تالاب میں پانی کی گنجائش، پانی (کسی بھی حالت میں)، بند / پشتہ، کسی دریا پر بنایا یا پُشتہ / بند یا نہریں وغیرہ۔

ع۔ **"پیشہ ورانہ بیماری"** سے مراد خیبر پختونخوا کارخانوں کے قانون مجریہ 2013 (خیبر پختونخوا 2013ء کا قانون نمبر XVI) یا حکومت کا اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے مہیا کردہ پیشہ ورانہ بیماری ہے۔

ف۔ **"مقررہ"** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے مقرر کردہ قواعد یا ضوابط ہیں۔

ص۔ **"احتمال خطرہ"** سے مراد اس بات کا امکان ہے کہ چوٹ لگے گی یا نقصان ہو گا / کسی حادثے کے واقع ہونے کا امکان ہے اور اس واقعے کی وجہ سے لوگوں کی صحت خراب یا کسی کے زخمی ہونے کا احتمال ہو۔

ق۔ **"ضوابط"** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں۔

ر۔ **"قواعد"** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

ش۔ **"جدول"** سے مراد اس قانون کے ساتھ منسلکہ جدول ہے۔

ت۔ **"خود مختار ملازم شخص"** سے مراد ایسا شخص ہے جو معاہدہ ملازمت کے علاوہ خواہ وہ شخص دیگر اشخاص کو ملازمت پر رکھتا ہو یا نہیں، منافع یا معاوضہ کیلئے کام کرتا ہو؛

ث۔ **"سنگت"** سے مراد اندراج سنگت / سوسائیٹی قانون مجریہ 1860 (1860 کا قانون نمبر 21) میں بیان کردہ انجمن / سنگت ہے۔

خ۔ **"رضاکار"** سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو کئے / کروائے جانے والے کام کیلئے کسی قسم کے معاوضہ / صلے کا طلبگار نہ ہو اور کئے گئے کام کا کوئی معاوضہ وصول نہ کرتا ہو لیکن اس میں ایسا کوئی فرد / شخص شامل نہیں ہو گا جو کام کرنے کی جگہ / جائے کار پر کوئی تربیت یا کام کرنے کا تجربہ اصل کر رہا ہو۔

ذ۔ **"مزدور "** سے مراد کوئی بھی شخص جو جسے بالواسطہ یابلاواسطہ اُجرت یاکسی دوسری شرائط پر یاایک رضاکار جس سے کوئی ہنر مندانہ یاغیر ہنر مندانہ، پیشہ ورانہ، تکنیکی / دفتری، دستی کام کار گاہ کے معاملات کے ساتھ کوئی منسلکہ کے تحت کسی خدمت کے معاہدے یازیر تربیت چاہے وہ تحریری یا زبانی ہوں یاظاہراًیاپوشیدہ ہوں اور بشمول ایک ایسے فرد جسے اس قانون کے تحت برطرف کیاہو، چھانٹی / تخفیف کی گئی ہو، برخاست کیاہو اور بشمول کسی فرد یاافراد کے ذات کے جنہیں حکومت نے سرکاری جریدے میں بیان / وضاحت کی ہوئی ہو لیکن ان میں شامل نہیں ہونگے۔

(۱) افواجِ پاکستان میں تعینات شدہ فرد۔

(۲) حکومت کیطرف سے مقررہ حساس تنصیبات والے اداروں میں تقرر شدہ / تعینات شدہ فرد۔

ض۔ **" جائے کار"** سے مراد کوئی کار گاہ یااحاطہ جات ہیں جہاں ایک یاایک سے زیادہ اشخاص کام کرتے ہیں، اس میں ایسے احاطہ جات شامل ہیں جو اوزار، مشینری، آلات یامواد ذخیرہ رکھنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

وضاحت:

(1) کوئی شخص / فرد ایسی احاطہ جائے کار پر ہو جہاں وہ کام کر سکتاہو بشمول ایسی جگہ جہاں سے وہ شخص گزرتاہو۔

(2) اس قانون میں استعمال شدہ توضیحات جنکی وضاحت یہاں بیان نہیں کی گئیں وہ متعلقہ قوانین مزدوران میں ان کو تفویض شدہ معنی ہی سمجھی جائینگی۔

3۔ آجر کی ذمہ داریاں۔

1۔ ہر آجر کرے گا۔

ا۔ جائے کار پر مزدوروں کے تحفظ اور صحت کو یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ اور معقول حد تک قابل عمل اقدامات کرے گا۔

ب۔ جائے کار پر باقاعدگی سے موجودہ اور نئے خطرات اور ممکنہ خطرات کی باضابطہ اور موثر شناخت کو یقینی بنائے گا؛

ج۔ ہر سال تحفظ اور صحت کیلئے نمائندوں کی تربیت کیلئے حکومت کی جانب سے منظور کردہ صحت وتحفظ کے تربیتی پروگرام میں شرکت کابندوبست کرے گا اور ان کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔

د۔ مقررہ وقفوں سے اپنے خرچ پر مزدوروں کو پیشے کی وجہ سے لگنے والی بیماریوں سے تحفظ کیلئے ویکسین اور ٹیکے لگوائے گا۔

ہ۔ طریق ہائے عمل، کام کے ضابطہ کار اور سونپے گئے کاموں کے محفوظ ہونے اور صحت کیلئے غیر محفوظ ہونے کے خطرے کے بغیر ہونے کے بندوبست اور اطلاق کو یقینی بنائے گا۔

و۔ محفوظ اور احتمال سے پاک اوزار، مشینری اور سازوسامان اور آلات کی فراہمی اور مرمت کو یقینی بنائے گا۔

ز۔ جائے کار پر مزدوروں اور دیگر اشخاص کے تحفظ کیلئے طبعی، کیمیائی، حیاتیاتی، تابکاری، دوستانہ ماحول کی فراہمی / موثر کام کرنے کا ماحول کی فراہمی، نفسیاتی اور، سماجی یا کسی دیگر خطرے پر قابو پانے اور بچاؤ کیلئے انتظامات کرے گا۔

ح۔ اس قانون اور قواعد کے تحت ضروری یا درکار معلومات، ہدایات، تربیت اور نگرانی فراہم کرے گا۔

خ۔ جائے کار کو محفوظ، موزوں طور پر صاف ستھرا اور نقصان سے محفوظ حالت میں رکھے گا اور جائے کار تک رسائی اور اس سے باہر نکلنے کے محفوظ ذرائع فراہم کرے گا اور انہیں باقاعدہ رکھے گا۔

ط۔ مزدوروں کو کسی کام کے آغاز سے قبل قابلِ فہم طریق کار کے مطابق اور آسانی سے سمجھی جانے والی تحریری صورت میں انکے کام سے وابستہ خطرات، احتمال اور کی جانے والی مزاحم اور حفاظتی تدابیر سے متعلق آگاہ کرے گا۔

ی۔ اگر خطرات بصورت دیگر ختم یا قابو نہ کئے جا سکیں تو صحت کو ہر طرح کے خطرے کے احتمال اور بُرے اثرات سے بچانے کیلئے، جہاں ضروری ہوں، مزدوروں کو حکومت کی جانب سے منظور شدہ معقول حفاظتی لباس اور حفاظتی سازوسامان اپنے خرچ پر فراہم کرے گا۔

ک۔ تمام حادثات بشمول خطرناک واقعات، کام کیلئے آنے جانے سے متعلق حادثات اور جائے کار پر پیشے کی وجہ سے لگنے والی بیماریوں کے مشکوک مثالوں / بیماریوں سے متعلق تمام کتابچے میں اس کا باقاعدہ اندراج کرے گا اور ان کے اقتباسات حکومت کو بھیجے گا / فراہم کرے گا۔

ل۔ جہاں ضروری ہو، تدابیر بشمول ہنگامی حالات، خطرناک واقعات اور صنعتوں میں ناخوشگوار واقعات سے نمٹنے کیلئے معقول طبی امداد کے انتظامات کرے گا؛

م۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کیلئے ایک موثر اور چاق وچوبند مجلس کے قیام کو یقینی بنانا اور پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے نمائندوں کے بارے میں آگاہی مہم چلانا عام کرنا؛ اور

ن۔ آگ یا دھماکوں سے بچاؤ کیلئے تمام عملی تدابیر کرے گا اور آگ لگنے یا دھماکہ ہونے کی صورت میں تمام حفاظتی تدابیر فراہم کرنے کا بندوبست کرے گا۔

2۔ آجر جائے کار پر ہونے والے کسی حادثے یا نقصان کی تفصیلات تحریر میں لائے گا اور حادثے یا نقصان کی وجہ کے تعین کو یقینی بنانے اور تحقیقات کرنے کیلئے معقول حد تک قابل عمل اقدامات کرے گا۔

3۔ جہاں ایک جائے کار پر بیک وقت دو یا دو سے زائد کار گاہیں مصروف کار ہوں تو ہر کار گاہ کے آجر اس قانون کی دفعات کے اطلاق کیلئے اشتراک کرینگے۔

4۔ مزدوروں کی ذمہ داریاں۔

جائے کار پر ہر مزدور درج ذیل کو یقینی بنائے گا۔

ا۔ اپنی اور جائے کار پر اپنے اقدام یا بھول چوک / غلطی سے ممکنہ طور پر متاثر ہو سکنے والے دیگر اشخاص کی معقول احتیاط جو دانستہ طور پر خود کو یا دیگر اشخاص کو خطرے میں ڈالنے والا کوئی کام کئے بغیر ہو۔

ب۔ حفاظتی لباس اور حفاظتی ساز و سامان کا موزوں استعمال۔

ج۔ کسی طرح کے ذرائع، آلات، سامان یا کسی دیگر چیز کے ساتھ دانستہ چھیڑ چھاڑ یا اس کا غلط استعمال نہ کرنا۔

د۔ خطرے کی جگہ سے اس کا بچ نکلنا اور فی الفور اپنے نگران اعلیٰ کو صورت حال کا اطلاع دینا؛ اور

ہ۔ کسی پیشہ ورانہ حادثے کی اطلاع تصریح کردہ طریق کار کے مطابق فی الفور مالک یا محکمے کو کرنا۔ بشرطیکہ جہاں محکمہ کی رائے میں کوئی احتمال حادثہ پر قابو پایا نہیں جا سکتا ہو تو یہ ممکنہ طور پر متاثر ہو سکنے والے ملازمین کو محکمہ کے حسب اطمینان انسدادی کاروائی کرنے تک کام بند کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔ مزید بشرطیکہ جہاں کام بند ہو، آجر ملازمین کو اپنی شرائط و ضوابط پر عارضی طور پر متبادل کام کرنے کی اجازت دے سکتا ہے اور محکمے کی جانب سے مسئلہ حل ہونے تک اس کی ملازمت کا تسلسل متاثر نہیں ہو گا۔

5۔ آزاد پیشہ افراد اور آجروں کی اپنے ملازمین کے علاوہ دیگر افراد کے حوالے سے ذمہ داریاں۔

ہر آزاد پیشہ فرد اور ہر آجر جہاں تک معقول حد تک قابل عمل ہو یقینی بنائے گا۔

ا۔ کہ وہ بذات خود اور دیگر افراد جو اسکے مزدور نہ ہوں، اپنے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کو خطرے / احتمال سے ممکنہ حد تک بچائیں گے؛ اور

ب۔ تصریح کردہ طریق کار کے مطابق ان کی پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے اثر انداز ہونے والے عوامل کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے گا۔

6۔ مخصوص احاطہ جات زیر نگرانی رکھنے والے اشخاص کی اپنے ملازمین کے علاوہ دیگر اشخاص کے حوالے سے ذمہ داریاں۔

ہر شخص جو جائے کار کے زیر نگرانی ہو اور بطور مزدور نہ ہو بلکہ احاطے کو استعمال کرتا ہو وہ معقول حد تک قابل عمل اقدامات پر عمل پیرا ہو گا اور اس امر کو یقینی بنائے گا کہ وہاں تک داخلے اور اخراج کے تمام راستوں تک ہر فرد کی رسائی ہو اور احاطہ جات میں کوئی کارخانہ یا مواد محفوظ طریقِ کار کے مطابق ہے اور صحت کے احتمالِ خطرات کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے۔

7۔ اشیاء اور مواد مہیا کرنے والے کی ذمہ داریاں۔

(1) یہ مہیا کرنے والے کی ذمہ داری ہوگی کہ جو کسی بھی اشیاء جو جائے کار میں استعمال ہوتی ہے کا ترتیب، تیار کنندگی، درآمد یا مہیا نہیں کرتا ہے وہ تصریح کردہ مناسب درج ذیل اقدامات اٹھائے گا۔

ا۔ ترتیب شدہ اور تیار کردہ اشیاء کا جب مناسب / صحیح استعمال ہو تو اس سے پیشہ ورانہ صحت کو کسی بھی قسم کے کوئی حادثے کا احتمال نہیں ہوتا اور اسکے معقول حد تک قابل عمل ہونے کو یقینی بنانا۔

ب۔ پچھلے حصہ تحریر میں اس پر عائد ذمہ داری کیلئے اس کی بہترین کارکردگی کیلئے ایسی جانچ اور امتحان کرنے کیلئے ضروری اقدامات کا بندوبست کرنا۔

ج۔ اشیاء کی استعمال کیلئے ضروری معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جو بھی ضروری اقدامات اٹھانے چاہیں اُسے یقینی بنایا جائے کہ جس مقصد کیلئے یہ ترتیب دیا گیا تھا۔ اور اسے جانچا / پرکھا گیا اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ جب اسے استعمال میں لایا جائے تو یہ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کیلئے بغیر کسی احتمال سے محفوظ ہوگا۔

د۔ معقول حد تک اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اشیاء کو قابل عمل حد تک احتمال خطرہ سے محفوظ ہے اور جب مناسب طور پر استعمال ہو تو پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت پر کوئی غلط اثر نہیں ہوگا۔

(۲) اشیاء اور مواد مہیا کرنے والے کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ جو کوئی اوزار، مشینری، آلات یا مواد جو جائے کار پر استعمال ہوگی، کیلئے یہ یقینی بنائے گا کہ۔

ا۔ کہ ایسے اوزار، مشینری، آلات یا مواد جب مناسب طور پر استعمال ہونگی تو یہ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت سے اس کو کسی بھی قسم کے احتمال حادثہ کا خطرہ نہیں ہوگا۔

ب۔ یہ اوزار، مشینری یا سامان استعمال کرنے والے یا اس مواد کو استعمال کرنے والے شخص کو ایسے استعمال کرنے، ہدایات کو سمجھنے، تصرف میں لانے اور باقاعدہ استعمال میں رکھنے سے متعلق تمام معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

وضاحت۔

اس دفعہ میں اوزار، مشینری اور آلات بشمول اسے استعمال / چلانے، جوڑنے، تنصیب کرنے، کھڑا کرنے اور جانچنے / پرکھنا شامل ہوگا۔

باب دوئم

8۔ تحفظ اور صحت۔

(1) مجلس کی سفارشات پر سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ مقررہ طریق کار کے مطابق کسی جائے کار میں افراد کے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کیلئے قواعد بنائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وضع کردہ قواعد مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر مندرجہ ذیل معاملات کا احاطہ کرسکتے ہیں۔

ا۔ جائے کار کی ترتیب، فراہمی، ساختی خصوصیات، تنصیب، دیکھ بال، مرمت اور تبدیلی اوران میں داخلے اور اخراج تک کے زریعے سے؛

ب۔ جائے کار میں روشنی، ہوا داری، بدبُو، درجہ حرارت، شور، گرد، شُعلے، مصنوعی مرطوب کاری اور جائے کار کی صفائی ستھرائی۔

ج۔ خطرے کا باعث بن سکنے والی مشینری اور سازوسامان کی ترتیب ، استعمال، دیکھ بال، جانچ اور معائنہ اور اگر موزوں ہو تو انہیں ہٹانا اور منتقل کرنا۔

د۔ حالات کی وجہ سے ضرر رساں زہنی یا جسمانی دباؤ کی روک تھام۔

ہ۔ دستی یا مشینی طریقے سے سامان یا مواد برتنا، جمع کرکے رکھنا اور ذخیرہ کرنا۔

و۔ مشینری کو محفوظ بنانا اور چالو مشینری کی حفاظت کرنا اور اس پر یا اسکے گرد باڑ لگانا۔

ز۔ خطرناک مشین پر کام اور مشینری کی باڑ بندی یا اسے ڈھانپنے، گیلے فرش، کھلی بجلی کی تاریں، حفاظتی انخلاء، ہنگامی اخراج، برقی تاریں اور تنصیب کرنے کے حوالے سے ایسی ملازمت کیلئے ضروری ہدایات اور تربیت دینا اور ایسے کاموں کے نگرانی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

ح۔ خطرناک مواد اور عامل کی تیاری، اسے بھرنے، نشان لگانے کیلئے درجہ بندی کرنے، نقل وحمل، ذخیرہ کاری اور استعمال، ان کے اتلاف اور باقیات کا بندوبست اور جیسے موزوں ہو ان کی دیگر غیر خطرناک یا خطرناک مواد یا عاملین سے تبدیلی۔

ط۔ جائے کار پر ماحولیاتی اور آب وہوا اور دیگر عوامل پر قابو پانا۔

ی۔ ہوا کے کم یا زیادہ دباؤ سے پیدا ہونے والے فضائی خطرات سے بچاؤ اور قابو پانا۔

ک۔ آتش زدگی اور دھماکوں سے بچاؤ اور آتش زدگی یا دھماکہ ہونے کی صورت میں کی جانے والی تدابیر۔

ل۔ ذاتی حفاظتی سامان اور حفاظتی لباس کے نمونے، تیاری، فراہمی، استعمال دیکھ بال اور جانچ۔

م۔ پیشہ جاتی تحفظ اور حفظانِ صحت سے متعلق تنصیبات، دھلائی کی سہولیات، لباس بدلنے، ذخیرہ کرنے کی سہولیات، پینے کا پانی کی فراہمی اور دیگر فلاحی سہولیات۔

ن۔ فالتو اوران کا استعمال، اسکا تصرف اور تذخیر۔

ہ۔ کرین، کوئی اونچالے جانے والے چیز مشین / اونچا کرنے والی مشین ان کا تعرف اور بالابرداری کاے دیگر کام۔

س۔ بھرائی کرنے والے اور مٹی ڈالنے والی مشینری کا استعمال اور اسکا تصرف۔ تصرف اور بالابردار یکے دیگر کام۔

ع۔ بالکونی کی تنصیب اور استعمال اور بلندی پر کام۔

ف۔ ابتدائی طبی امداد۔

ص۔ ہنگامی منصوبہ جات کی تیاری اور۔

ق۔ مزدوروں کی صحت کی نگرانی۔

(3) حکومت پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے بارے میں حکمت عملی تیار بنائے گی اور اسکی تعمیل کیلئے منصوبہ بندی کرے گی۔

9۔ حکمت عملی کا تحریری گوشوارہ۔

مجوزہ صورت حال کے علاوہ ہر آجر معائنہ کار اعلی کی باضابطہ منظور کردہ اور مزدوروں اوران کے نمائندوں کی مشاورت سے تیار کردہ کسی جائے کار پر تمام افراد کی صحت وتحفظ کیلئے تحریری طور پر حکمت عملی کا گوشوارہ کا اعلان کرے گا اور حکمت عملی کا جائزہ لیا جائے گا اور اس پر نظر ثانی کی جائیگی جب؛

ا۔ تحفظ کو ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے ضابطہ کار میں ترامیم؛اور

ب۔ ایسے احاطہ جات میں تبدیلیاں جہاں افراد کام کرتے ہیں؛کام کے نظام یاطریقہ کار میں تبدیلیاں یاکارخانہ یاکام کیلئے استعمال ہونے والے مواد میں تبدیلیاں جو تحفظ؛صحت یابہبود پر اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

10۔ مشاورت۔

ہر جائے کار پر آجر کرے گا۔

ا۔ پانچ سے زیادہ ملازمین والی جائے کار ملازمین میں سے تحفظ اور صحت کے نمائندوں کے انتخاب کیلئے بندوبست کرے گا اور ایسے نمائندے جائے کار پر تحفظ اور صحت اور بہبود سے متعلق معاملات میں ملازمین کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق نمائندگی کرینگے۔

ب۔ جائے کار پر مجوزہ طریق کار کے مطابق کسی اہل فرد کا بطور افسرِ تحفظ وصحت کا تقرر کرے گا۔

11۔ جائے کار پر وبائی، بوجہ پیشہ یا چھوت سے لگنے والے مرض کے خلاف احتیاطی تدابیر۔

(1) ہر ملازم کو صحت کارڈ دیا جائے گا، جس پر ہر سال جنوری اور جولائی کے مہینے کے دوران آجر کی جانب سے اس مقصد کیلئے متعین کردہ / درج شدہ طبی معالج معائنے کے بعد یہ اندراج کرے گا کہ آیا مزدور کسی متعدی، پیشے کی وجہ سے لگنے والی اور چھوت وغیر بیماری میں تو مبتلا تو نہیں۔ ایسے معائنے کی اجرت / فیس / رقم حکومت مقرر کرے گی جسکی ادائیگی جائے کار کے مالک کے ذمہ ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معائنے کے بعد اگر کوئی مزدور متعدی، پیشے کی وجہ سے لگنے والی چھوت وغیرہ کی بیماری میں مبتلا پایا جائے تو اسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ درج شدہ طبی معالج کی جانب سے صحت مند قرار دئے جانے تک کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(3) غیر معمولی حالات کی صورت میں بشمول کسی وباء، عالمی وباء یا انتہائی متعدی بیماری میں جہاں ایک جائے کار میں مزدوروں کے تحفظ اور صحت کو کام کرنے سے انتہائی خطرہ ہو اندیشہ ہو تو معائنہ کار اعلیٰ حکومت کی منظوری سے کسی جائے کار کے خطرے کے خاتمے تک اس جائے کار کی بندش کا اعلامیہ جاری کر سکتا ہے۔

12۔ جائے کار کا اندراج اور جائے کار کے طور پر استعمال ہونے والی جگہوں، عمارتوں اور دیگر تعمیرات کی منظوری۔

کوئی آجر یا آزاد پیشہ جائے کار کے طور پر کوئی عمارت، تعمیر، آراستہ، تبدیل یا استعمال نہیں کرے گا جب تک کہ یہ منصوبہ جگہ یا عمارت مجوزہ طریق کار کے مطابق منظور شدہ نہ ہو۔

13۔ حادثات، پُرخطر واقعات اور پیشے کہ وجہ سے لگنے والی بیماریوں کے اعلامیوں اور تحقیقات۔

(1) ہر آجر حادثات اور نقصانات کا راندراج مجوزہ طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا اور اندراج میں درج ذیل سے متعلق مجوزہ تفصیلات درج کرے گا۔

ا۔ ہر حادثہ جس سے دوران کار کسی مزدور / ملازم یا اس آجر کے زیر اختیار / زیر نگرانی کسی جائے کار کو نقصان پہنچا ہو یا پہنچ سکتا ہو؛ اور

ب۔ دوران کار کسی مزدور یا آزاد پیشہ فرد کو یا اس آجر کے زیر ملازمت دوران کار کسی خطرے کے روبرو ہونے کی وجہ سے ہونے والا ہر نقصان دہ واقعہ۔

(2) ہر آزاد پیشہ فرد / شخص مجوزہ طریقہ کار کے مطابق حادثات اور نقصانات کا اندراج باقاعدہ طور پر رکھے گا اور اس اندراج میں درج ذیل سے متعلق موجزہ شکل میں تفصیلات لازماً تحریر میں محفوظ کرے گا۔

ا۔ ہر حادثہ جس سے دوران کار کسی آزاد پیشہ فرد کو نقصان ہوا ہو یا ممکنہ طور پر نقصان پہنچ سکتا ہو جیسی بھی صورتحال ہو۔

ب۔ آزاد پیشہ فرد کے کام کے نتیجے میں ہونے والا ہر حادثہ جس سے کسی فرد کو نقصان ہوا ہو یا ممکنہ طور پر نقصان پہنچ سکتا ہو، جو بھی صورت ہو۔

ج۔ ہر وہ واقعہ جس سے آزاد پیشہ فرد کو نقصان پہنچ سکتا ہو۔

(i) دوران کار؛ یا

(ii) کسی خطرے کی وجہ سے جس کے رُوبرُو وہ کسی آزاد پیشہ فرد کو کام کرنے کا کہا گیا تھا۔

3۔ ہر آجر یا آزاد پیشہ فرد ایک کاپی باقاعدگی سے رکھے گا جس میں جائے کار پر ہر حادثے کا اندراج کرے گا جو؛

ا۔ جانی نقصان کا باعث بنا ہو۔

ب۔ کسی فرد کو کسی ایسی معذوری میں مبتلا کر دے جسکے باعث وہ سات دن سے زائد عرصے کیلئے

معمول کے کام نہ کر سکے / کام پر نہ جا سکے؛ اور

ج۔ کام سے متعلق کسی اقدام یا عمل کے نتیجے میں کسی شخص کو بے ہوش کر دے۔

4۔ ہر آجر اور آزاد پیشہ فرد مجوزہ طریق کار کے مطابق انسپکٹر کو ہر حادثے کی اطلاع اس کے رونما ہونے کے چوبیس گھنٹے کے اندر کرے گا۔

5۔ جہاں جائے کار پر اختیار یا آزاد پیشہ فرد کی معذورہ یا موت واقع ہو، جائے کار پر اختیار رکھنے والے آجر یا آزاد پیشہ شخص / فرد کو معذوری یا موت کا اطلاع نامہ معذوری یا موت کی اطلاع کے چوبیس گھنٹے کے اندر بھیجا جائے گا۔

6۔ اگر کسی جائے کار کے اندر ملازمین کے تحفظ اور صحت کے حوالے سے خصوصی احتمالی خطروں کے تحت کام کرنے کا امکان ہو تو معائنہ کار اعلیٰ، ان ملازمین کو پیشگی ملازمت اور حالات کیلئے ایسے موزوں طبی معائنے سے گزارنے کا تقاضا کر سکتا ہے جو آجر اور ملازمین کے طے کردہ اور واجب التعمیل ہوں گے۔

7۔ طبی معائنہ حکومت کے منظور کردہ ہسپتال سے کرایا جائے اور اس کا خرچہ آجر ادا کرے گا۔

14۔ جائے حادثہ میں کوئی مداخلت نہ ہو۔

جب ایک فرد کام کے دوران انتہائی زخمی / ایذا ہوا ہو تو ایک معائنہ کار کی طرف سے مجاز شدگی کے بغیر کوئی بھی شخص کسی بھی چیز کو ہٹا نہیں سکتا یا کسی بھی طرح کی مداخلت نہیں کر سکتا

یا کوئی ملبہ / کباڑ / ڈھانچہ، کوئی چیز / آلہ / تحریر یا حادثے سے متعلقہ کسی چیز کے علاوہ ماسوائے درج ذیل لازمی / ضروری کی حد تک جیسے۔

1۔ کسی فرد / شخص کی زندگی کو بچائے یا زخمی ہونے سے بچانے یا متاثرہ شخص / فرد کو ایسی تکلیف اور مصیبت سے بچانے؛ یا

2۔ عوام کی خدمات کی رسائی کو برقرار رکھنا؛ یا

3۔ املاک کو زیادہ خراب یا تباہی سے بچانا۔

15۔ واقعات، حادثات اور بیماری کے پیدا ہونے کی صورت میں براہ راست رسمی تحقیقات کرنے کا اختیار۔

(1) محکمہ کسی بھی حادثہ رُونما ہونے پر یا کسی پیشہ ورانہ بیماری یا کسی دیگر بیماری کے پھیلنے یا کام کی جگہ میں کسی بیماری کے لاحق ہونے اور اگر اسکی وجوہات اور حالات۔

(2) محکمہ کسی مجاز یا عوامی یا نجی شعبے سے کوئی شخصیت تحقیقات کرنے کیلئے نامزد کر سکتی ہے اور کسی بھی فرد یا افراد جو تحقیقات کرنے کی قانونی اور خصوصی تکنیکی علم رکھتے ہوں کی تقرری کر سکتا ہے۔

(3) ایسی تفتیش کیلئے تقرر کردہ فرد کو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908ء (1908 کا قانون نمبر 5) کے تحت گواہ کی حاضری کو اور دستاویزات اور مادہ اشیاء کی فراہمی کو لازمی بنانے کیلئے اور ایسے فرد کو جس فرد کی ضرورت ہو گی وہ معلومات کو فراہم کرے، کو عدالتِ دیوانی کے اختیار حاصل ہونگے اور ایسی معلومات کی فراہمی کو مجموعہ تعزیرات پاکستان

(1860کا45)کی دفعہ 176 کے معنی میں قانونی طور پر پابند سمجھا جائے گا کہ وہ تمام ایسی معلومات فراہم کرے جو مطلوبہ ہوں۔

4۔ تحقیقات کُنندہ محکمے کو واقعہ، حادثے یا بیماری کے بارے میں ایک مکمل اور جامع روداد تیار کرے گا جس میں اس کی وجوہات اور واقعات اور جو وہ مناسب سمجھتا ہے اپنے مشاہدے کا اضافہ کر سکتا ہے۔

5۔ اس دفعہ کے تحت تفتیش کرنے والا فرد / شخص اس قانون کے تحت جیسا وہ ضروری سمجھے تفتیش کرنے کیلئے جو بھی ضروری ہوں ایک معائنہ کار کے اختیار کو عمل میں لا سکتا ہے۔

6۔ محکمہ تفتیش کنندہ کی رُوداد کو عوام الناس نگرانی کو پیش کرے گا۔

باب سوئم

16- خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کا جرگہ / مجلس۔

1۔ اس قانون کے آغاز نفاذ کے بعد حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ ایک مجلس تشکیل دے گی جو خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے مجلس کے نام سے کہلائی جائے گیا اور یہ مجلس اس قانون کی دفعات کے تحت اپنے افعال کی انجام دہی کیلئے ان کو تفویض شدہ اختیارات کو استعمال کر سکتے ہیں۔

2۔ مجلس درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

ا۔	معتمد برائے حکومت محکمہ مزدوران	صدر مجلس
ب۔	معتمدان برائے حکومت محکمہ صحت، صنعت، کان / کان کنی اور معدنیات، مقامی حکومت، ماحولیات یا اُن کے نامزدگان جو معتمد اضافی کے عہدے سے کم نہ ہوں۔	ارکان
ج۔	اداروں سے چار افراد جو ملازمین کی نمائندگی کرتے ہوں	ارکان
د۔	کسی بھی تنظیموں سے مزدوروں کی نمائندگی کرنے والے چار افراد۔	ارکان
ہ۔	چار افراد بشمول کم سے کم ایک خاتون اور ایک اقلیتی رکن جنکی ذمہ داری پیشہ جاتی تحفظ اور صحت سے متعلق ہوں اور مجلس کے کاموں میں کام کرنے میں شامل ہو سکتے ہوں۔	ارکان
و۔	ناظم مزدوران خیبر پختونخوا	رکن کم معتمد

3۔ ذیلی دفعہ (1) کے شقات (ج، د اور ہ) حکومت کی خوشنودی کیلئے عہدہ رکھ سکیں گے۔

4۔ شق (ج، د اور ہ) کے تحت ارکان کا چناؤ آجران اور آجرین / ملازمین کی تنظیمیں / اداروں کی طرف سے بھیجے گئے ناموں کی فہرست سے بالترتیب ہو گا۔

5۔ ذیلی دفعہ (2) اور (3) سے مشروط ہر رکن اپنی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال کی مدت کیلئے اپنے عہدے پر کام کر سکے گا اور متواتر / لگاتار دو بار دوبارہ نامزدگی کیلئے اہل ہو گا۔

بشرطیکہ مجلس اپنے ارکان میں سے کسی ایک آسامی کے خالی ہونے کے بلالحاظ اپنے افعال سرانجام دیتے

رہیں گے۔

6۔ مجلس ہر سال تقویم میں کم از کم چھ ماہ میں اپنا اجلاس منعقد کرے گی۔

7۔ مجلس کے اجلاس کیلئے ارکان کی تعداد کم از کم نو ارکان پر مشتمل ہو گا جو درج ذیل ہونگے۔

ا۔ سرکاری عہدے داروں کی تعداد پانچ ارکان بشمول مجلس کے صدر اور معتمد مجلس؛

ب۔ ملازمین کی نمائندگی کیلئے ایک رکن ہو گا۔

ج۔ اہلکاروں کی طرف سے ایک کی نمائندگی ہو گی۔

ہ۔ ایک ماہر / پیشہ ور بطور ایک رُکن ہو گا۔

8۔ اس قانون کی دفعات سے مشروط مجلس اپنے اجلاسات کے انعقاد کیلئے اپنا طریقہ کار بنا سکتے ہیں۔

9۔ مجلس جیسے مناسب سمجھے مقررہ ایسی شرائط سے مشروط اپنے اختیارات اور افعال کو سرانجام دینے کیلئے ذیلی مجالس قائم کر سکتی ہے۔

17۔ مجلس کے افعال اور اختیارات۔

(1) ہر آجر کی اس کے جائے کار پر ملازمین / مزدوروں کے تحفظ اور صحت کے حوالے سے ذمہ داری سے بغیر کسی تعصب کے اور اس قانون کے تحت ملازمین / مزدوروں کے تحفظ اور صحت کے حوالے سے ذمہ داری کو متاثر کئے بغیر مجلس درج ذیل کو مد نظر رکھے گا۔

ا۔ حکومت کو اس قانون سے متعلقہ تمام معاملات کو جو مجلس کو بھیجے گئے ہیں پر صلاح / مشورہ دینا۔

ب۔ اس قانون کے تحت پانچ سالوں کی مدت میں ایک دفعہ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت سے متعلقہ قانون سازی بشمول بتائے گئے قواعد اور ضوابط کی نظر ثانی کرنا اور حکومت کو مناسب ترامیم کی سفارشات کرنا۔

(2) پچھلے دفعات کی عمومیت سے بغیر کسی تعصب کے مجلس درج ذیل سے متعلقہ سفارشات تیار کرے گا۔

ا۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت سے متعلقہ صوبائی منصوبوں اور حکمت عملیوں کی تیاری اور نفاذ کروانا۔

ب۔ حکومت، آجران، مزدوروں اور دیگر ایسے افراد جو پیشہ ورانہ تحفظ میں مصروف کار ہیں، کی طرف سے کئے گئے اقدامات اور ان کو آسانیاں فراہم کرنا۔

ج۔ اس قانون اور قواعد کی دفعات کی خلاف ورزی ہونے کی صورت میں معلومات کے اکھٹے کرنے کیلئے ایک ایسا طریقہ کار بنانا کہ شکایات اور اطلاعات کا ایک منظم طریقہ کار ہو۔

د۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت سے متعلقہ زخمیوں یا بیمار افراد تکلیفات کے خاتمے کیلئے ایک موثر شکایات کے اندراج کا طریقہ کار اور اطلاع پہنچانے کا بندوبست کرنا کہ ملازمین کی شکایات کا فوری ازالہ ہو سکے۔

ہ۔ جائے کار پر تحفظ، صحت اور بہبود سے متعلقہ کسی بین الاقوامی دستاویز کے حوالے سے اگر حکومت کی طرف سے تعمیل کی ضرورت ہو، اگر کوئی ہو تو اقدام اُٹھانا۔

و۔ اپنے افعال کے سرانجام دینے میں اگر کوئی معاملہ پیش آتا ہو چاہے وہ تحریک پر شروع کیا گیا ہو یا حکومت کی طرف سے ایسا کرنے کو کہا گیا ہو، کو کرنا۔

ز۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کی صوبائی حکمت عملی منصوبے کی پیروی کرتے ہوئے پیشہ ورانہ حادثات ،خطرناک واقعات اور پیشہ ورانہ بیماریوں کی سالانہ اعدادوشمار کی تالیف اور اشاعت کروانا۔

ح۔ معائنہ کاروں، آجران، ملازمین / مزدوروں، مکین یا کوئی دیگر فرد جس کو پاکستان کے اشتراک کسی ادارے میں یا پاکستان سے باہر تربیت کی ضرورت ہوں ان کو وقتاً فوقتاً تربیت فراہم کرنا اور تربیت کی کامیاب تکمیل پر اسناد دینا۔

ط۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کی آگاہی کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کیلئے مختلف تقریبات کا انعقاد کروانا۔

ی۔ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے میدان میں مطالعات اور تحقیق کروانا کہ اس طرح ایک بامقصد اور موثر قابل عمل طریقہ کار بنے۔

ک۔ جائے کار پر جوان افراد اور صنفی مسائل سے وابستہ کوئی دیگر معاملہ۔

ل۔ ضابطہ اخلاق کے مضمون ،پر / معیار اور رہنمائی اصول بنانا؛ اور

م۔ حکومت کی طرف سے مجلس کو بھیجے گئے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت سے متعلقہ معاملات پر صلاح / مشورہ دینا۔

باب چہارم

18۔ معائنہِ کار اعلیٰ اور معائنہ کاروں کی تقرری۔

1۔ معائنہ کار اعلیٰ اور معائنہ کاروں کار جو خیبر پختونخوا صنعتوں کے قانون مجریہ 2013 کے تحت تقرر شدہ ہیں / جنکی تقرری خیبر پختونخوا صنعتوں کے قانون مجریہ 2013 کے تحت ہوئی ہیں ان کو اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کی غرض سے معائنہ کار اعلیٰ کار سمجھے جائینگے۔ تاہم حکومت کے کسی دیگر افسر کو اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے معائنہ کار اعلیٰ اور معائنہ کار کے اختیارات کسی برائے کار لانے کو تفویض کر سکتی ہے۔

2۔ کسی ایسے علاقے میں جہاں ایک سے زیادہ معائنہ کار ہوں محکمہ بذریعہ اعلامیہ ایسے معائنہ کاروں کے علاقہ کے حدود اور اختیارات کا مقامی حدود میں اعلامیئے میں بالترتیب تصریح کردہ / مصرحہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

3۔ معائنہ کار اعلیٰ اور معائنہ کار مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (1860 کا 45) کے معنی میں ملازم سرکار / سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔

4۔ معائنہ کار اعلیٰ اور معائنہ کار اس قانون یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد میں فراہم کردہ / بیان کردہ اختیارات کو استعمال کر سکیں گے۔

5۔ معائنہ کار اعلیٰ اور معائنہ کار ناظم / ڈائریکٹر مزدوران کی منظوری سے اس قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونے والے کسی جائے کار / کام کی جگہ یا اس کے کسی حصے کو جہاں پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے معیار اس قانون کے مطابق نہ ہوں کو بند کر سکتے ہیں۔ تاہم ایسے حکم نامے کو عدالت مزدوران سے ایک ہفتے کے اندر اندر تصدیق / موثق کی جائیگی اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں ایسا حکم نامہ / حکم نامہ منسوخ شدہ / رد شدہ سمجھا جائے گا / واپس لے لیا جائے گا۔

19۔ دیگر خفیہ اداروں / ایجنسیوں کی جانب سے معاونت۔

اس قانون کی دفعات کے نفاذ کیلئے جرگہ / مجلس مجوزہ طریقہ ہائے کار کے تحت قانونی افعال یا فرائض کیلئے ذمے دار کسی دیگر، اتھارٹی، یا ادارے / ایجنسی سے معاونت طلب کر سکتی ہے۔

20۔ معلومات / اطلاعات / حقائق / احکامات / علم / اعداد و شمار کا افشاء کرنا۔

1۔ اس قانون کے تحت کسی انکوائری کیلئے یا اس قانون یا اسکے تحت وضع کردہ قواعد کی خلاف ورزی میں ہونے والے ارتکاب جرم سے متعلق عدالتی کاروائی کے تحت یا اس قانون کے تحت افعال کی انجام دہی کیلئے اشخاص / افراد کی جانب سے کئے جانے والے معلومات / اطلاعات / حقائق / احکامات / علم / اعداد و شمار کے افشاء ہونے کے سوا کوئی فرد / شخص کسی معاملے بشمول تجارتی راز یا کام کرنے کے مراحل کو افشاء نہیں کرے گا جو اس فرد / شخص کے علم میں آیا یا اس قانون کے تحت فرائض انجام دیتے ہوئے اس فرد / شخص کو حاصل ہوئیں۔

2۔ اس قانون کے تحت تفتیش / تحقیق یا تحققیات کرنے والا فرد / شخص جمع کرائی گی / پیش کی گئی شکایت یا شکایات کی صورت میں شکایت جمع کرنے والوں کا نام ظاہر نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ اسے عدالتی کاروائی کے دوران عدالت کے رُوبرو ایسی معلومات / اطلاعات / حقائق / احکامات / علم / اعداد و شمار کے بتانے کی ہدایت کی گئی ہو۔

باب-5

21۔ جرائم 2 / خلافِ قانون افعال پر تعزیر / جرمانہ یا دوسری سزا:

کوئی بھی فرد / شخص جو۔

ا۔ دانستہ طور پر ایک معائنہ کار کو اُسکے کسی بھی قانونی اختیار کو بروئے کار میں / سرانجام دینے میں رُکاوٹ ڈالے؛ یا اس قانون کے تحت بنائی گئے ضوابط کی پیروی میں بنائے گئے دیگر دستاویزات یا رجسٹرات /

اندراجات / تحریریں / فہرست / جدول کو معائنہ کار کے طلب کرنے پر فراہم نہیں کر پاتا یا دانستہ طور پر کسی فرد / شخص کو معائنہ کار کے رُوبرو پیش ہونے سے چھپائے، روکے یا کسی فرد / شخص کو معائنہ کار کے رُوبرو پیش ہونے سے روکنے کی کوشش کرے یا معائنہ کار کو تفتیش کیلئے درکار فرد / شخص کو روکے؛ یا

2۔ جب تک باضابطہ طور پر مجاز نہ ہو یا ضرورت پڑنے کی صورت میں کوئی باڑ، راہ گزر، سیڑھی، زندگی بچانے والے سامان یا آلات، روشنیاں، نشان سطح / مرحلے / دورانیے / وقفے یا اس قانون کے تحت بنائے گئے. ضوابط کے تحت دیگر فراہم کردہ مطلوبہ چیزوں کو ہٹائے۔

3۔ ضرورت پڑنے کی صورت میں ایسے باڑ، راہ گزر، سیڑھی، زندگی بچانے والے سامان یا آلات، روشنیاں، نشان، سطح / مرحلے / دورانیے / وقفے ہٹائے ہوں اور ہٹانے کیلئے مجاز یا ضروری مُدت کے اختتام پر ان کو واپس نہ رکھے؛ اور

4۔ اس قانون یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی ہوئی ہو یا اس پر تعمیل میں ناکام ہوا ہو، جسکے لئے کوئی بھی جرمانہ یا دوسری سزا مقرر / مقررہ نہ ہوا ہو۔ انکو قید کی سزا جو ایک سال تک بڑھائی جاسکتی ہے یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے لیکن پچیس ہزار روپے سے کم نہ ہو یا دونوں کی سزا دی جائیگی۔

22۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانے اور دیگر سزائیں۔

1۔ مندرجہ ذیل / درجہ ذیل افعال / حرکات / کام اور غفلت ترک / فروگزاشت / بہ سبب ترک اس قانون کے تحت خلافورزی / خلاف ورزیاں سمجھی جائینگی۔ / خلاف ورزیوں پر مشتمل ہو گی۔

ا۔ اس قانون کے تحت ایک معائنہ کار کی طرف تفصیلات / معلومات / دستاویزات کو فراہم / پیش کرنے کے ایک قانونی حکم کا انکار کرنا / پر عمل پیرا نہ ہونا۔

ب۔ اس قانون کے تحت تفصیلات / معلومات / دستاویزات کو برقرار رکھنے میں اور تفصیلات / معلومات / دستاویزات کی ضروری / لازمی / حکمی جعل سازی۔

ج۔ جائے کار / کام کی جگہ پر اس قانون کے اقتباسات / خلاصہ کو آویزاں نہ کرنا۔

د۔ حادثات کے اطلاع / اطلاعنامہ دینے میں ناکامی / ناکام ہونا۔

ہ۔ اس قانون کے تحت گوشواروں پیش کرنے میں ناکامی / ناکام ہونا؛ اور

و۔ آتش گیر مادے / بھڑکنے والے مادے کی موجودگی میں آگ یا کُھلے شعلے / بغیر شمع دان کے شمع آتش گیر مادے آگ / شعلے کا اس بنا پر مقرر / مقررہ ضوابط پر عمل پیرا ہوئے بغیر استعمال۔

2۔ جب کوئی بھی جو ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کردہ / بیان کردہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو گا وہ جرمانے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے لیکن پچیس ہزار روپے سے کم نہ ہو، کے جرمانے کا حقدار ہو گا اور دوبارہ خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جرمانہ مبلغ بیس لاکھ روپے تک لیکن پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا اور قید کی سزا جسکی مدت ایک سال تک ہو سکتی ہے کا حقدار ہو گا۔

23۔ اسناد کے غلط اندراجات جعل سازی اور غلط/ غیر معتبر اقرار نامے/ ظاہر کرنا۔

اگر کوئی فرد/ شخص؛

ا۔ اس قانون یا کسی ضوابط یا حکم نامے کی طلبی پر، کے تحت یا مقاصد کے حصول کیلئے کیسا سناد/ دستاویز/ ثبوت/ تصدیقی/ حوالے میں جعل سازی یا جھوٹی/ غلط/ ناجائز۔

2۔ کسی ایسی سند/ دستاویز/ ثبوت کو دینا یا نشانی دینا جو کہ مخصوص مواد کے مطابق غلط ہو۔

3۔ کسی ایسے سند/ دستاویز/ ثبوت کو جان بوجھ کر تبدیل کرنا/ تبدیلی کرنا یا مذکورہ سند کا غلط ہونا۔

4۔ کسی ایسے سند میں کسی فرد/ شخص کے نام کی نقل/ جھوٹ/ غلط/ دھوکہ دہی سے استعمال کرنا۔

5۔ کسی ایسے دیگر سند میں کسی بھی فرد/ شخص کے نام سے دھوکہ/ فریب کرنا۔

6۔ کسی بھی فرد/ شخص غلط ظاہر کرتے ہوا یسا دکھانا/ پیش کرنا کہ یہ فرد/ شخص اس قانون کی کسی دفعہ/ توضیح یا کسی ضابطے یا حکم نامے کے تحت تقرر شدہ ہے۔

7۔ دانستہ طور پر/ جان بوجھ کر کسی ایسے جعل سازی، غلط/ نقل/ دھوکہ/ فریب/ نقلی، دینا، دستخطکرنا، تبدیلی کرنا۔ اسکا استعمال کرنا، اصلی ظاہر کرنا، نقلی/ دکھاوا یا ظاہر کروانا۔

8۔ جان بوجھ کر/ دانستہ طور پر کسی جدول/ دستاویز/ تحریر، اطلاع نامے میں، سند/ دستاویز/ تحریر میں یا اسقانون، کسی ضابطے یا حکم نامے کے مقاصد کے حصول کیلئے رکھا جائے یا بھیجا جائے یا استعمال کیا جائے۔

9۔ اس قانون یا کسی ضابطے یا حکم نامے کے مقاصد کے حصول کیلئے اس کے تحت ایک غلط دستخط کرنا یا غلط ظاہر کرنا؛ اور

10۔ جانتے ہوئے/ سمجھتے ہوئے کسی ایسی غلط اندراج یا ظاہر شدہ کا استعمال میں لانا۔ وہ تمام مجموعہ عزیرات پاکستان (1860 کا قانون نمبر 45) کی دفعہ 365 میں بیان کردہ/ فراہم کردہ اُسی سزا کا حقدار ہو گا۔

24۔ جرائم پر دست اندازی:

اس قانون کی خلاف ورزی میں ہونے والا جُرم معائنہِ کار اعلیٰ، معائنہِ کار یا کسی متاثرہ فرد/ شخص کی تحریری شکایت پر محافظ/ تحفظ دینے والا کی جانب سے قابل دست اندازی ہو گا۔

25۔ استغاثہ/ قانونی کاروائی کی معیاد:

1۔ عدالت مزدوران، خیبر پختونخوا تعلقات صفت کے قانون مجریہ 2010ء (خیبر پختونخوا 2010ء کا قانون نمبر 16) کے تحت قائم کردہ/ تشکیل کردہ کے علاوہ کوئی بھی عدالت اس قانون کے تحت کسی جرم میں جب تکشکایت کنندہ اس میں نہ بنائے اختیار سماعت نہیں کر سکے گا۔

ا۔ جرم کے ارتکاب کے ہو جانے کی تاریخ کے چھ ماہ کے اندر اندر۔

ب۔ جرم کے ارتکاب کا معائنہِ کار کے علم میں آجانے کی تاریخ کے چھ ماہ کے اندر اندر۔

ج۔ کسی بھی مقدمہ / صورتحال میں جب ایک فرد / شخص اس قانون کی دفعہ 15 کے تحت محکمے کی طرف تقرر شدہ / تعینات شدہ ہو وہ اس دفعہ کے ذیلی دفعہ 5 میں بیان کردہ روداد / تفصیل بنانے / تحریر کرنے کی دن سے چھ ماہ کے اندر اندر تفتیش کرے گا۔

2۔ ملازم / اہلکار / مزدور اگر حکومتی ادارے / ایجنسی ہو تو اس قانون کے تحت اس ملازم کے خلاف کوئی بھی مقدمہ، استغاثہ / قانونی کاروائی شروع نہیں کی جائیگی / نہیں کی جائیگی۔

26۔ کئی بعض مقدمات میں استغاثہ / قانونی کاروائی کے بجائے / کی جگہ / بدلے میں رسمی تحقیقات کیلئے استصواب / سپردگی۔

1۔ اگر عدالت مزدوران اس قانون کے تحت معائنہ کار اعلیٰ یا ایک معائنہ کار پر بنائے گئے کسی مقدمہ اس نوعیت کا ہے کہ اس پر استغاثہ / قانونی کاروائی کرنے کی بجائے / کہ جگہ / بدلے ایسے دفعہ 15 کے تحت رسمی تحقیقات کیلئے بجھوایا جائے اور اسکے خلاف فوجداری کارویئوں کو روکا جائے اور معاملے کے بارے میں محکمہ کو اطلاع دی جائے کہ اس معاملے پر استصواب / سپردگی کیلئے کہا گیا ہے۔

2۔ ذیلی دفعہ (1) کے تحت اطلاع / روداد / تحریر موصول ہوتے ہی محکمے کو دفعہ 15 کے تحت رسمی تحقیقات کیلئے مقدمہ / معاملہ بھیجا جائے گا یا عدالت کو مقدمے پر کاروائی کرنے کیلئے کہا جائے گا۔

3۔ اس قانون کے تحت تمام جرائم کے مقدموں کیلئے مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (1898 کے نمبر 5) لاگو ہو گا۔

27۔ التجاء / مراقعہ۔

عدالت مزدوران کے فیصلے کے خلاف ایک التجاء / مراقعہ مزدوروں کی عدالت متعلق بہ التجاء / مراقعہ کو دیجائیگی۔

28۔ قانونی ذمہ داری سے برات۔

اس قانون کے تحت عوامی خدمت کیلئے تقرر شدہ / تعینات شدہ کسی بھیفرد / شخص کے خلاف اس قانون کے تحت نیک نیتی سے کیئے گئے کسی بھی کیئے گئے کام یا کیئے جانے والے کام پر اس فرد / شخص کے خلاف کوئی مقدمہ / قانونی کاروائی / استغاثہ نہیں کیا جائے گا۔

29۔ کارخانے / ادارے / کام کی جگہ پر نمایاں طور پر آویزاں کرنا۔

1۔ کارخانے / کام کی جگہ / جائے کار یا کسی دیگر جگہ جہاں ملازمین / اہلکار / مزدور قانونی طور پر جمع ہوتے ہیں اُس جگہ میں داخلہ / داخل ہونے / داخلی دروازے پر ضروری معلومات بشمول رہائشی / ڈاک کے پتے / پتوں اور پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے نمائندوں کے ٹیلی فون اعداد / عدد اور مجلس / جرگہ اور ایسی معلومات معائنۂ کار اعلیٰ کو بھیجی جائینگی۔

2۔ ہر کارخانے / ادارے / کام کی جگہ پر نمایاں طور پر آویزاں کرنے والے اطلاع نامے کے علاوہ ایک اطلاع نامہ جو اس قانون اور اسکے تحت بنائے گئے قواعد انگریزی اور اُردو یا مقامی زبانوں میں نمایاں طور پر آویزاں کرنے ہونگے۔

30۔ معاہدے منسوخ کرنا۔

کوئی معاہدہ یا اقرار نامہ خواہ اس قانون کے نفاذ سے پہلے یا بعد میں طے پایا ہو جسکے ذریعے کسی ملازم نے اُسے قانون کے ذریعے ملنے والے حق کو ترک کیا ہے وہ اُس حد تک کالعدم ہو گا جس حد تک یہ اُسے ایسے حق سے محروم رکھنے سے متعلق ہو۔

31۔ اعدادوشمار اکھٹا کرنا۔

اس قانون اور اسکے ذریعے وضع کردہ قواعد کے تحت ایسی مجلس / جرگے اور افسران جنہیں اختیارات اور فرائضسونپے گئے ہیں وہ اپنے اختیارات موزوں اور موثر استعمال کیلئے اور اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے اعداد وشمار اور معلومات طلب / مانگیں گے اور اسکی درُستگی کو یقینی بنائینگے اور اس طرح اکھٹی کئے گئے معلومات کسی انفرادی ادارے یا جائے کار / کام کی جگہ کے حوالے سے ظاہر نہیں کی جائیگی۔

32۔ ریکوری۔

اس قانون کے تحت عائد کیا گیا / لگایا گیا کوئی بھی جرمانہ قانون وصول مالگزاری مجریہ 1890ء (1890 کا نمبر 1) کے تحت وصول مالگزاری کے بقایاجات کے طور پر بازیافت کی جائیگی۔

33۔ سزاوں میں ترمیم۔

حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ اس قانون کے دفعات 23، 22، 21 میں بیان کردہ جرمانوں / سزاؤں میں ترمیم کر سکتی ہے۔

34۔ عبوری دور / دورانیہ۔

1۔ اس قانون کے آغازِ نفاذ کے دوماہ کے اندر اندر تمام آجر اور ملازمین اس قانون کی دفعات کی تعمیل کیلئے ضروری اقدامات کرینگے اور اُس وقت تک حکومت کی منظوری کے بغیر اس قانون کے تحت کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا۔

2۔ آجروں کی تمام انجمنیں اپنے دستور، اُمور کار اور ضابطہ کار میں اس قانون کی دفعات کی مطابقت پیدا کرنے کیلئے تبدیلی کرینگے۔

35۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ قواعد بنا سکتی ہے۔

36۔ اس قانون کا بعض قوانین سے اضافی ہونا اور منافی ہونا۔

فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر رائج قانون میں اس قانون میں اسکے برعکس کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اسقانونکی دفعات ایسے کسی قانون سے اضافی ہونگے اور اسکے منافی نہیں ہونگے۔

37۔ معیاد۔

قانون معیادِ سماعت مجریہ (1908ء کا قانون نمبر 9) کی دفعہ 5 کی توضیحات اس قانون کی دیگر کاروائیوں پر لاگو ہونگے۔

38۔ پیچیدگیوں کا خاتمہ۔

اس قانون کی کسی توضیحات کو قابل موثر بنانے میں اگر کوئی پیچیدگی پیش آتی ہو تو حکومت سرکاری اعلامیہ کے ذریعے ایسے احکامات جاری کر سکتی ہے جو اس قانون کی دفعات سے متصادم نہ ہوں۔